آؤ، خود دیکھ لو 9

پھلتا پھولتا ایمان

phaltā-phūltā īmān

Faith that Flourishes

by Bakhtullah

[Ao, Khud Dekh Lo 9]

(Urdu—Persian script)

© 2023 www.chashmamedia.org
published and printed by
Good Word, New Delhi

The title cover is a modified image of
iessephoto https://pixabay.com/illustrations/wheat-ears-nature-mature-dawn-3781755/.

Bible quotations are from UGV.

for enquiries or to request more copies:
askandanswer786@gmail.com

فہرست

سیاسی یا روحانی ایمان؟	1
کچے ایمان کا بیج	4
ایمان کے بیج سے نازک پودا	5
ایمان کی آزمائش	6
ایمان کا پھل	8
انجیل، یوحنا 4:43-54	9

خداوند عیسیٰ سامریوں کے علاقے سے ہو کر دوبارہ **گلیل** میں پہنچ گیا۔ سامری یہودیوں کے دشمن تھے۔ تو بھی راستے میں کئی ایک سامری اُس پر ایمان لائے تھے۔

سیاسی یا روحانی ایمان؟

اُسے دیکھ کر گلیلی خوش ہوئے۔

◄ کیوں خوش ہوئے؟

بہت سارے لوگ فسح کی عید منانے یروشلم گئے تھے۔ وہاں اُنہوں نے اُس کے عظیم کام اور باتیں دیکھ لی تھیں۔ اُنہوں نے بڑے جوش سے اُسے خوش آمدید کہا۔

مگر خداوند عیسیٰ نے اُن کے جوش سے دھوکا نہ کھایا۔ وہ تو خوب جانتا تھا کہ نبی کی اُس کے اپنے وطن میں عزت نہیں ہوتی۔ مقامی لوگوں کا جوش جلد ہی ٹھنڈا پڑ جائے گا۔ جلد ہی اُن کی خوشی کافور ہو جائے گی۔

► کیوں؟

اِس لئے کہ وہ اُس پر ایمان نہیں رکھتے تھے۔ وہ صرف اپنا کام اُس سے کروانا چاہتے تھے۔ اُن کا مقصد روحانی نہیں تھی بلکہ سیاسی۔

► **تو پھر عیسیٰ مسیح لوگوں میں کیا دیکھنا چاہتا تھا؟ کیا یہ کہ وہ اُسے پیر بابا مان لیں؟**

ہرگز نہیں!

► **تو پھر وہ کیا چاہتا تھا؟**

وہ چاہتا تھا کہ وہ اُس پر ایمان لائیں۔

► **اُس پر ایمان لانے کا کیا مطلب تھا؟**

یہ کہ وہ مان لیں کہ عیسیٰ مسیح میرا خداوند ہے۔ وہ مجھے نجات دے سکتا ہے۔ وہ میرے گناہوں کو مٹا سکتا ہے۔ وہ مجھے جنت میں

داخل ہونے کے لائق بنا سکتا ہے۔ ہاں، وہ میری زندگی تبدیل کر سکتا ہے۔

جن سامریوں سے اُس کا پالا پڑا تھا اُنھوں نے یہ بات مان لی تھی۔ سامریوں نے اقرار کیا تھا، "ہم نے خود سن اور جان لیا ہے کہ واقعی دنیا کا نجات دہندہ یہی ہے۔"

چلتے چلتے خداوند عیسیٰ اپنے شاگردوں کے ساتھ قانا پہنچ گیا۔ پچھلی بار قانا میں ایک معجزہ ہوا تھا۔ ایک شادی پر پانی مَے میں بدل گیا تھا۔

اِس دفعہ شادی نہیں تھی۔ ایک آدمی تھا۔ ایک آدمی جو سخت پریشان تھا۔ یہ آدمی شاہی افسر تھا۔ عین اُسی وقت اُس کا بیٹا کفرنحوم شہر میں بیمار پڑ گیا تھا۔ کفرنحوم تقریباً 30 کلومیٹر دُور تھا۔ قانا پہاڑی پر تھا جبکہ کفرنحوم کافی نیچے تھا۔ وہ جھیل کے کنارے پڑا تھا۔ وہاں جانے کے لئے 500 میٹر اُترنا پڑتا تھا۔ ایک دن میں پہنچنا مشکل ہی تھا۔

کچے ایمان کا بیج

جب اِس افسر کو اطلاع ملی کہ اُستاد گلیل پہنچ گیا ہے تو وہ بھاگ کر اُس کے پاس آیا۔ اُس نے تھرتھراتے ہوئے منت کی، "ذرا میرے گھر آئیں جو نیچے کفرنحوم میں ہے تاکہ میرے بیٹے کو شفا ملے۔ اِس وقت وہ مرنے کو ہے۔"

ہم کہہ سکتے ہیں کہ یہ افسر مسیح کے بارے میں دوسرے گلیلیوں کی سی سوچ رکھتا تھا۔ وہ سیاسی سوچ رکھتا تھا۔ لیکن اب اُس کا بیٹا مرنے کو تھا۔ جس طرح لوگ مدد کے لئے پیر کے پاس جاتے ہیں اُسی طرح وہ گھبرائے ہوئے خداوند کے پاس بھاگ آیا۔ جو ایمان خداوند عیسیٰ ہر ایک میں دیکھنا چاہتا ہے وہ اُس میں کم تھا۔ کہہ لیں کہ ایمان کا بیج ہی تھا۔ پھر بھی باپ کا دل اپنے بیٹے کے لئے دھڑک رہا تھا۔ جب بیٹا مرنے کو ہے تو ماں باپ اُسے بچانے کے لئے کیا کچھ نہیں کرتے۔

◄ عیسیٰ مسیح نے کیا جواب دیا؟

اُس نے ایک عجیب سا جواب دیا۔ کئی بار خداوند عیسیٰ ایسے جواب دیتا ہے جن سے ہمیں صدمہ پہنچتا ہے۔ اُس نے فرمایا،

”جب تک تم لوگ الٰہی نشان اور معجزے نہیں دیکھتے ایمان نہیں لاتے۔“

- کیا؟ یہ کیسا جواب ہے؟ ایسی گزارش اور یہ جواب! یہ کیوں؟

پلاسٹک کے سستے کھلونے کو تھوڑا استعمال کریں تو ٹوٹ جاتا ہے۔ کیا افسر کا ایمان بھی اِسی طرح ٹوٹ جائے گا؟ یا کیا ایمان کے بیج سے مضبوط پودا اُگ آئے گا؟

لیکن خداوند عیسیٰ یہ بات نہ صرف شاہی افسر بلکہ سب سننے والوں سے کر رہا تھا۔ خداوند مسیح لوگوں کو سچے ایمان کی طرف لانا چاہتا ہے۔ کہ اُن کا ایمان سیاسی نہ رہے بلکہ روحانی ہو جائے۔

ایمان کے بیج سے نازک پودا

مسیح کی بات سن کر شاہی افسر کا منہ اُتر گیا۔ اپنے بیٹے کی وجہ سے وہ تڑپ رہا تھا۔ گھگھیانے لگا، ”خداوند آئیں تو سہی، اِس سے پہلے کہ میرا لڑکا مر جائے۔“

- افسر نے عیسیٰ مسیح کو کیا کہا؟

خداوند۔

ماں باپ جب بچے کو کچھ ہو جائے تو اپنی جان دینے کو بھی تیار ہو جاتے ہیں۔ اب باپ کے اندر ایمان کے چھوٹے بیج سے ننھا سا پودا اُگ آیا۔ اِسی لئے اُس نے خداوند کہا۔ اب تک وہ اپنے ہاتھ اُس کی طرف پھیلائے کھڑا ہے۔ خداوند کی طرف۔ پکا ایمان تو نہیں ہے لیکن ایک نازک پودا اُگ آیا ہے۔ کیا وہ اَور مضبوط ہو جائے گا یا مُرجھا جائے گا؟

خداوند عیسیٰ ایمان بڑھانے کا ماہر ڈاکٹر ہے۔ ہمارا ایمان ہمیشہ کمزور رہتا ہے اِس لئے وہ مہارت سے اُسے مضبوط کرنے کے مختلف طریقے استعمال کرتا ہے۔ پھر بھی وہ ہمیشہ ہمارا دُکھ درد محسوس کرتا ہے۔ اُسے افسر پر ترس آیا۔ اُس نے فرمایا، ”جا، تیرا بیٹا زندہ رہے گا۔“

ایمان کی آزمائش

- کیا عیسیٰ مسیح نے فرمایا کہ چلو مَیں ساتھ آتا ہوں؟

نہیں۔ نہ صرف یہ بلکہ افسر کو ایک حکم بھی ملا۔ اُسے کرے گا تو بیٹا زندہ رہے گا۔

◄ وہ کیا تھا؟

جا۔ میرے بغیر اپنے گھر جا۔

◄ کیوں؟

وہ افسر کا ایمان آزمانا چاہتا تھا۔ آزماتے وقت نقلی ایمان اُکھڑ جاتا ہے جبکہ سچا ایمان اَور مضبوط ہو جاتا ہے۔

◄ کیا افسر یہ سن کر ضد کرنے لگا کہ آپ کے بغیر مَیں نہیں جاؤں گا؟

نہیں، وہ چپ چاپ چلا گیا۔ دھیان دیں کہ اُس کا ایمان کس طرح بڑھ گیا تھا۔ پہلے عیسیٰ مسیح کو ساتھ آنا تھا۔ اب وہ مان گیا کہ یہ بھی ضروری نہیں۔ کام ہو جائے گا۔ وہ اپنے گھر چلا گیا۔

دوپہر ایک بج گئے تھے جب وہ چلنے لگا۔ چلتے چلتے اُسے راستے میں کہیں رات گزارنا پڑا۔ اگلے دن وہ ابھی راستے میں تھا کہ اُس کے نوکر اُس سے ملے۔ لیکن یہ کیا تھا؟ وہ خوشی سے ناچ رہے تھے۔ جب قریب پہنچے تو پکار اُٹھے، "آپ کا بیٹا زندہ ہے۔ وہ ٹھیک ہو گیا ہے!"

باپ حیرانی سے اُچھل پڑا۔ کیا سچ؟! میرا بیٹا! زندہ! میرا لڑلا! میری آنکھوں کا تارا!

اُس نے پوچھا، ”اُس کی طبیعت کب سنبھل گئی؟“
نوکر بولے، ”بخار کل دوپہر ایک بجے اُتر گیا۔“
یہ تو کمال ہے! عین اُس وقت جب مسیح نے کہا تھا کہ تیرا بیٹا زندہ رہے گا۔

ایمان کا پھل

ہم دیکھ چکے ہیں کہ اکثر گلیلیوں کا مسیح پر نقلی ایمان تھا۔ وہ اُس سے فائدہ اُٹھانا چاہتے تھے۔ لیکن وہ یہ ماننے کے لئے تیار نہیں تھے کہ وہ خداوند ہے۔ وہ دنیا کو نجات دینے والا ہے۔
اِس کے مقابلے میں شاہی افسر کے ایمان کو دیکھو۔ پہلے وہ بھی اِتنا ہی سمجھتا تھا کہ عیسیٰ مسیح پیر جیسا ہے جو میرے بیٹے کو شفا دے سکتا ہے۔ ایمان کا بیج۔ پھر خداوند عیسیٰ نے اُسے چیلنج دیا کہ تم صرف معجزے دیکھنے آئے ہو۔ اِس بات نے اُسے مسیح سے دُور نہ کیا بلکہ ایمان کے بیج سے ایک نازک پودا اُگ آیا۔ وہ زور شور کرنے لگا: خداوند، آئیں تو سہی،

اِس سے پہلے کہ میرا لڑکا مر جائے۔ عیسیٰ مسیح نے اُس کے ساتھ جانے سے انکار کیا پھر بھی وہ مایوس نہ ہوا۔ اُس کا ایمان اَور مضبوط ہو گیا۔

جب بیٹے کو شفا ملی تو شاہی افسر کا ایمان بالکل پکا ہو چکا تھا۔ عیسیٰ مسیح نہ صرف اُس کا پیر بن گیا جو اُس کی مدد کر سکے۔ وہ اُس کا خداوند بن گیا۔ وہ نجات دینے والا جو اِس لائق ہے کہ مَیں اپنی پوری زندگی اُسے وقف کروں۔

شاہی افسر کا ایمان دیکھ کر اُس کے تمام گھر والے بھی ایمان لائے۔

◄ رہا ایک سوال: آپ کا ایمان کیسا ہے؟

انجیل، یوحنا 4:43-54

وہاں دو دن گزارنے کے بعد عیسیٰ گلیل کو چلا گیا۔ اُس نے خود گواہی دے کر کہا تھا کہ نبی کی اُس کے اپنے وطن میں عزت نہیں ہوتی۔ اب جب وہ گلیل پہنچا تو مقامی لوگوں نے اُسے خوش آمدید

کہا، کیونکہ وہ فسح کی عید منانے کے لئے یروشلم آئے تھے اور اُنہوں نے سب کچھ دیکھا جو عیسیٰ نے وہاں کیا تھا۔

پھر وہ دوبارہ قانا میں آیا جہاں اُس نے پانی کو مَے میں بدل دیا تھا۔ اُس علاقے میں ایک شاہی افسر تھا جس کا بیٹا کفرنحوم میں بیمار پڑا تھا۔ جب اُسے اطلاع ملی کہ عیسیٰ یہودیہ سے گلیل پہنچ گیا ہے تو وہ اُس کے پاس گیا اور گزارش کی، "قانا سے میرے پاس آ کر میرے بیٹے کو شفا دیں، کیونکہ وہ مرنے کو ہے۔" عیسیٰ نے اُس سے کہا، "جب تک تم لوگ الٰہی نشان اور معجزے نہیں دیکھتے ایمان نہیں لاتے۔"

شاہی افسر نے کہا، "خداوند آئیں، اِس سے پہلے کہ میرا لڑکا مر جائے۔"

عیسیٰ نے جواب دیا، "جا، تیرا بیٹا زندہ رہے گا۔"

آدمی عیسیٰ کی بات پر ایمان لایا اور اپنے گھر چلا گیا۔ وہ ابھی راستے میں تھا کہ اُس کے نوکر اُس سے ملے۔ اُنہوں نے اُسے اطلاع دی کہ بیٹا زندہ ہے۔

اُس نے اُن سے پوچھ گچھ کی کہ اُس کی طبیعت کس وقت سے بہتر ہونے لگی تھی۔ اُنہوں نے جواب دیا، "بخار کل دوپہر ایک بجے اُتر گیا۔" پھر باپ نے جان لیا کہ اُسی وقت عیسیٰ نے اُسے بتایا تھا، "تمہارا بیٹا زندہ رہے گا۔" اور وہ اپنے پورے گھرانے سمیت اُس پر ایمان لایا۔

یوں عیسیٰ نے اپنا دوسرا الٰہی نشان اُس وقت دکھایا جب وہ یہودیہ سے گلیل میں آیا تھا۔